

خیاں شرعی کا تصور اور مروج خیارات کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ

تیرہویں قسط

عمران اللہ خان خٹک

کال آپشن رذاتی قدر:

یہ کال آپشن کی وہ قیمت ہوتی ہے جو آپشن کنٹریکٹ کی صورت میں متعلقہ اثاثے کی قیمت مقررہ مدت کے دوران بڑھ جانے سے بن جاتی ہے یعنی جب ”ان دی منی“ کی صورت ہوتی ہے تب متعلقہ اثاثے کی قیمت سے جو رقم سرپلس ہو جائے وہ آپشن کی ذاتی مالیت بن جاتی ہے۔

زمانی قدر:

یہ آپشن کی ذاتی اور اصلی مالیت کی علاوہ اس کی زمانی قدر کو کہا جاتا ہے جو ”آؤٹ آف دی منی یا ایٹ دی منی“ کی صورت میں آپشن کی اپنی ذاتی کوئی قدر باقی نہیں رہتی بلکہ اس وقت اس کی زمانی قدر موجود ہوتی ہے جو اثاثے کی آپشن کنٹریکٹ کی بقیہ مدت کے دوران قیمت میں کمی یا زیادتی کی امید پر موجود رہتی ہے۔

جب متعلقہ اثاثے کی قیمت ایکسپائری ڈیٹ کو پہلے سے طے شدہ قیمت سے زیادہ ہو جائے تو اس وقت آپشن ہولڈر کے حق میں یہ کال آپشن ”ان دی منی“ ہوتا ہے کیونکہ ایکسپائری کرنے کی صورت میں اس پر آنے والا خرچہ متعلقہ اثاثے کی قیمت سے کم ہے کیونکہ آپشن کی وجہ اس کے حق میں اسی اثاثے کی قیمت پہلے سے متعین ہے جو کہ ابھی موجودہ قیمت سے کم ہے لہذا یہ کال آپشن کے حق میں ”ان دی منی“ ہو گیا۔

ایکسپائری ڈیٹ کو جب متعلقہ اثاثے کی قیمت پہلے سے طے شدہ قیمت سے کم ہوگئی ہو تو اس صورت میں یہ کال آپشن اپنے ہولڈر کے حق میں ”آؤٹ آف دی منی“ ہوتا ہے کیونکہ اپنے اس آپشن

☆ دلالت النص سے وہ حکم ثابت ہوتا ہے جو مخصوص علیہ حکم کی علت کے طور پر از روئے لغت معلوم ہوتا ہے ☆

کو ایک رسا سز کرنے کی صورت میں متعلقہ اثاثے کی قیمت سے زیادہ خرچہ اس کے ذمے لازم آتا ہے اسلئے یہ اس کے حق میں ”آؤٹ آف دی منی“ ہو گیا ہے۔

لیکن جب ایکسپازی ڈیٹ کو متعلقہ اثاثے کی قیمت پہلے سے طے شدہ قیمت کے برابر ہو جائے تو اس صورت میں یہ کال آپشن اپنے ہولڈر کے حق میں ”ایٹ دی منی“ ہو جاتا ہے اس لئے کہ اب اس آپشن پر عمل درآمد کی صورت میں اس کو پہلے سے طے شدہ قیمت ہی ادا کرنی پڑی ہے۔ ا۔

پٹ آپشن ذاتی قدر:

یہ پٹ آپشن کی وہ قیمت ہوتی ہے جو عقد کی مدت کے دوران متعلقہ اثاثوں کی قیمت طے شدہ قیمت سے کم ہوگئی ہو یعنی ”ان دی منی“ ہوگئی ہو تب متعلقہ اثاثوں کی قیمت فروخت میں جو کمی واقع ہوگئی ہو تو وہ آپشن ہولڈر کے حق میں ”ان دی منی“ ہے یعنی ایک رسا سز کرنے کی صورت میں اس کو جو سٹرانگ پرائس طے گا تو وہ کرنٹ ویلیو سے زیادہ ہوگا اس لئے یہ اس کے حق میں سرپلس منی ہوگی اور یہی اضافہ پٹ آپشن کی انٹرنل ایک ویلیو ہوگئی۔

زمانی قدر:

یہ پٹ آپشن کی اصلی مالیت کی علاوہ اس کی زمانی قدر کو کہا جاتا ہے جو ”آؤٹ آف دی منی یا ایٹ دی منی“ کی صورت میں اس آپشن کی اپنی ذاتی کوئی قدر باقی نہیں رہتی بلکہ اس وقت اس کی زمانی قدر موجود ہوتی ہے جو اثاثے کی آپشن کنٹریکٹ کی بقیہ مدت کے دوران قیمت میں کمی یا زیادتی کی امید پر موجود رہتی ہے۔

جب متعلقہ اثاثے کی قیمت ایکسپازی ڈیٹ کو پہلے سے طے شدہ قیمت سے کم ہو جائے تو اس وقت آپشن ہولڈر کے حق میں یہ پٹ آپشن ”ان دی منی“ ہوتا ہے کیونکہ ایک رسا سز کرنے کی صورت میں متعلقہ اثاثے کی مقررہ قیمت موجودہ قیمت سے کم ہے کیونکہ آپشن کی وجہ اس کے حق میں اسی اثاثے کی قیمت پہلے سے متعین ہے جو کہ ابھی موجودہ قیمت سے کم ہے لہذا یہ پٹ آپشن کے حق میں ”ان دی منی“ ہو گیا۔

ایکسپازی ڈیٹ کو جب متعلقہ اثاثے کی قیمت پہلے سے طے شدہ قیمت سے زیادہ ہوگئی ہو تو اس صورت میں یہ پٹ آپشن اپنے ہولڈر کے حق میں ”آؤٹ آف دی منی“ ہوتا ہے کیونکہ اپنے اس

☆ عبارتہ النص سے وہ حکم ثابت ہوتا ہے جس کے لئے کلام کو چلایا گیا اور اس کا قصد کیا گیا ہو ☆

آپشن کو ایک سرساز کرنے کی صورت میں متعلقہ اثاثے کی قیمت اس کی موجودہ قیمت سے زیادہ ہے اسلئے یہ اس کے حق میں ”آؤٹ آف دی منی“ ہو گیا ہے۔

لیکن جب ایک سپاڑی ڈیٹ کو متعلقہ اثاثے کی قیمت پہلے سے طے شدہ قیمت کے برابر ہو جائے تو اس صورت میں یہ پٹ آپشن اپنے ہولڈر کے حق میں ”ایٹ دی منی“ ہو جاتا ہے اس لئے کہ اب اس آپشن پر عمل درآمد کی صورت میں اس کو پہلے سے طے شدہ قیمت ہی ادا کرنی پڑتی ہے۔ ۲۔

(۴) کاروباری لائٹھ عمل:

شرعی اور مالی خیار کے درمیان اور کئی اشیاء کے لحاظ سے فرق ہے وہاں ایک فرق ٹریڈنگ سٹریٹیجی یعنی کاروباری لائٹھ عمل کا بھی ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ خیار شرعی بذات خود کوئی اثاثہ نہیں جس کی خرید و فروخت کی جائے اور اس میں نقصان سے بچنے یا زیادہ نفع حاصل کرنے کے لئے کوئی خاص کاروباری لائٹھ عمل یعنی ٹریڈنگ سٹریٹیجی استعمال کی جائے۔

جب فنانشل مارکیٹ میں مروج خیار یعنی فنانشل آپشن جہاں دیگر اثاثہ جات کی خرید و فروخت میں نقصان سے بچنے کا ذریعہ اور وسیلہ ہے وہاں یہ بذات خود ایک قابل خرید و فروخت اثاثہ ہے اس لئے اس کی خرید و فروخت کرتے وقت کسی خاص لائٹھ عمل کو اپنانے کی ضرورت ہوتی ہے جس کو اس کی ٹریڈنگ سٹریٹیجی کہا جاتا ہے آپشن کی ٹریڈنگ سٹریٹیجی کی درج ذیل اقسام ہیں:

Collar

کالر یہ پٹ آپشن کی خریداری اور کال آپشن کی اس فروختگی کو کہا جاتا ہے جس میں زیادہ مقدار والی طے شدہ قیمت کا اعتبار ہو دونوں قسم کی آپشنز ایک ہی منسلکہ اثاثے سے جڑے ہوں اور دونوں کی ایک سپاڑی ڈیٹ یعنی ختم ہونے کی تاریخ بھی ایک ہو یہ ایک ایسے نکتہ کی نمائندگی کرتا ہے جو یہ بتاتا ہے کہ منسلکہ اثاثے کی قیمت کم ہو جائیگی اور پھر سٹاک میں شارٹ پوزیشن یعنی خریداری کی حیثیت اختیار کی جاتی ہے۔

کبھی یہ کالر زیرو کا سٹ کالر ہوتا ہے یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ پٹ اور کال آپشن دونوں کی قیمتیں برابر ہو جائیں۔

اس کی مثال یہ ہے کہ کسی منسلکہ اثاثے کی پٹ آپشن کی صورت میں یعنی فروخت کرتے وقت تین ماہ کے دورانیے کے لئے قیمت ۴۵ ڈالر مقرر ہو اور خریداری کے لئے یعنی کال آپشن کی صورت

میں ۳۰ ذوالمقرر کی جائے اور اس وقت پٹ آپشن اور کال آپشن کی اپنی اپنی قیمت یعنی پریمیم دو ڈالر اور ایک ڈالر ہو تو اس وقت صافی خرچہ ایک ہی ڈالر آئیگا۔

Covered Call

یہ وہ سٹریٹیجی ہے جس میں انوسٹر کال آپشن اس وقت جاری کرتا ہے جب اس سے منسلک شیئر یا سٹاک اس کی اپنی ملکیت میں موجود ہو۔

البتہ اس میں ذرا یہ بات قابل وضاحت ہے کہ اگر وہ سٹاک جس کی بنیاد پر کال آپشنز جاری کیے جاتے ہیں وہ پہلے ہی سے کال رائیٹ کی ملکیت میں موجود ہو تو اس وقت اس عقد کو 'اوور رائٹ' کہا جاتا ہے اور اگر آپشن جاری کرنے کے ساتھ ہی متعلقہ سٹاک کو خریداجا رہا ہو تو اس وقت اس کو 'بائی رائٹ' کہا جاتا ہے۔

Protective put

یہ کسی سٹاک کو خریدتے وقت اس کے ساتھ پٹ آپشن کے خریدنے کو کہا جاتا ہے، جس میں یہ مقصد ہوتا ہے کہ جس سٹاک کو خریداجا رہا ہے اگر کہیں اس کی قیمت کم ہونے کا خطرہ لاحق ہو تو اس کو پٹ آپشن کی ذریعے ختم کیا جائے۔

Spreads

فنانشل آپشنز میں یہ وہ سٹریٹیجی ہے جس میں انوسٹر کال اور پٹ دونوں آپشنز کو جمع کرتا ہے، پھر اس کی مزید کئی صورتیں بنتی ہیں جن کو آنے والی طور میں اختصار کے ساتھ ذکر کیا جا رہا ہے:

Bull Spread

سپریڈ کی اس صورت میں انوسٹر کم قیمت والے آپشنز کو خریدتا ہے جب کہ زیادہ قیمت والے آپشنز کو بیچتا ہے اور دونوں کی انتہائی مدت ایک ہی ہوتی ہے۔

Bear spread

اس صورت میں سرمایہ کار زیادہ قیمت والے آپشنز کو خریدتا ہے، کم قیمت والے آپشنز بیچتا ہے اور اس صورت میں بھی دونوں کی انتہائی مدت ایک ہی ہوتی ہے۔

☆ محکم کا حکم یہ ہے کہ اس پر عمل کرنا لامحالہ طور پر واجب ہوتا ہے ☆

Butterfly spread

اس صورت میں انوسٹریک ہی قسم کے آپشنز میں سے ایک کو کم قیمت پر خریدتا ہے اسی قسم کے ایک اور آپشن کو زیادہ قیمت پر خریدتا ہے پھر دونوں کو ایک ہی تاریخ کی ایکسپائر ڈیٹ کے ساتھ ایک دونوں قیمتوں کی ایک اوسط قیمت پر فروخت کرتا ہے۔

Box spread

اس صورت میں سرمایہ کار آپشنز کو بانڈ کے متبادل کے طور پر خریدتا ہے کیونکہ آپشنز کی خریداری کا خرچہ بانڈ کی بنسبت کم ہوتا ہے اور یہ کسی قرضہ لینے کے مقابلے میں سستا ہوتا ہے۔ ۳

Strangle

یہ وہ رسک مینیجمنٹ سٹریٹیجی ہے جس میں ”آؤٹ آف دی منی“ کال اور پٹ آپشنز کو ایک ہی ایکسپائر ڈیٹ کی بنیاد پر خریداجاتا ہے اس سٹریٹیجی کو اس وقت بھی استعمال کیا جاسکتا ہے جب کہ سٹریڈل آپشن کے ساتھ جڑے ہوئے زیادہ قیمت خرید کو کم کرنا مقصود ہو نیز یہ اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب انوسٹریبلش پوزیشن میں ہو لیکن متعلقہ اثاثے کی قیمت زیادہ یا کم ہونے کا صحیح اندازہ نہ ہو سکے۔

Straddle

سٹریڈل بنیادی طور پر ایک ووٹیلٹیٹی سٹریٹیجی ہے ووٹیلٹیٹی کا مفہوم یہ ہے کہ وہ صورتیں جہاں آپشنز سے منسلک اثاثہ جات کی قیمتوں میں متوقع کمی یا زیادتی کے رجحان کی بنیاد پر آپشنز میں سرمایہ کاری کے لئے کوئی لائحہ عمل طے کرنا یا اس کو عمل میں لانا۔

سٹریڈل بھی ایسی ہی ایک سٹریٹیجی ہے جس میں کوئی انوسٹریکس مخصوص سٹاک کے ساتھ جڑے ہوئے کال اور پٹ دونوں طرح کے آپشنز کو ایک ہی سٹرائٹک پرائس اور ایک ہی ایکسپائر ڈیٹ کے ساتھ خریدتا ہے۔

اس سٹریٹیجی میں دو مختلف قسم کے آپشنز یعنی کال اور پٹ کو جمع کیا جاتا ہے نیز اس میں ایکسپائر ڈیٹ پر ایکسپائر ڈیٹ اور پوزیشن ان تین چیزوں میں مماثلت ہوتی ہے یعنی جو ایکسپائر ڈیٹ پر ایکسپائر ڈیٹ کے لئے مقرر ہوتا ہے وہی پٹ آپشن کے لئے ہوتا ہے اور جو ایکسپائر ڈیٹ کال آپشن

کے لئے طے ہوتا ہے وہی پٹ آپشن کے لئے مقرر کیا جاتا ہے، ایسے ہی ایک کنٹریکٹ میں جن دو کال اور پٹ آپشنز کو جمع کیا جاتا ہے اس میں پوزیشن بھی ایک جیسی ہوتی ہے یعنی اگر کال آپشن کے لئے لانگ پوزیشن طے ہوتی ہے تو وہی پٹ آپشن کے لئے بھی طے ہوتی ہے اور اگر کال آپشن کے لئے شارٹ پوزیشن طے ہوتی ہے تو پٹ آپشن کے لئے بھی یہی پوزیشن طے ہوتی ہے ۴۔ یہ تفصیلات اسی مقالے کے تیسرے باب کی پانچویں فصل میں بیان کی گئی ہیں۔

(۵) آپشنز اور مارجن اکاؤنٹ:

خیار شرعی اور فنانشل خیار کے مابین جن چیزوں میں مغایرت ہے ان میں سے ایک چیز یہ ہے کہ فنانشل آپشنز کا کاروبار کرنے کے لئے مارجن اکاؤنٹ رکھنا ضروری ہے، مارجن یہ نقد اور سیکیورٹی کی ایک خاص مالیت اور اکاؤنٹ کا نام ہے جس کا بروکر کے رسک کو کم کرنے کے لئے سرمایہ کار کے پاس موجود ہونا ضروری سمجھا جاتا ہے نیز مارجن اکاؤنٹ یہ ایک مرتب نظام ہے جو فریقین کے مابین کاروباری معاملے کی مساوات کی کفایت کا ضامن ہوتا ہے، اس اکاؤنٹ کا تعلق خاص طور پر ان ٹریڈرز کے ساتھ ہوتا ہے جو شارٹ سیلنگ، سیل، نیٹڈ کنٹریکٹ یا نیٹ کریڈٹ سپریڈ کا معاملہ کرتے ہوں، سٹاک ٹریڈرز اس کو لیوریج میکانزم کے طور پر استعمال کرتے ہیں جب کہ آپشنز میں اس کا استعمال کو لیورل کے طور پر ہوتا ہے۔

یونائیٹڈ سٹیٹ میں جب شیئرز کی خریداری ہوتی ہے تو انوسٹر کو ۵۰ فیصد تک بروکر سے قرض کی اجازت ہوتی ہے جس خریداری کا مارجن یا بائینگ مارجن کہا جاتا ہے، جب کا یا پٹ آپشنز کی خریداری کا موقع ہو اور اس کی مقررہ مدت ۹ ماہ سے کم ہو تو اس وقت انوسٹرز اس بات کے پابند سمجھے جاتے ہیں کہ وہ آپشن کی قیمت جس کو پریمیم کہا جاتا ہے پورا کا پورا ادا کر دیں، البتہ اگر آپشنز کی کنٹریکٹ کی مدت ۹ ماہ سے زیادہ ہو تو اس وقت انوسٹرز کو ۲۵ فیصد تک قرض کی اجازت ہوتی ہے۔

جولوگ آپشنز رائیز یعنی بیچنے والے ہوتے ہیں ان کو مارجن اکاؤنٹ رکھنا ضروری ہوتا ہے اس لئے کہ بروکر اور ایکسچینج دونوں یہ چاہتے ہیں کہ آپشن پر عمل درآمد کے وقت انوسٹر کا نقصان نہ ہو جائے۔ ۵۔ جب کہ دوسری طرف خیال شرعی محض ایک رسک مینجمنٹ ٹول ہے اس کی اپنی خرید و فروخت نہیں ہوتی اس لئے نہ تو اس کے لئے کسی خاص کاروباری لائحہ عمل کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ ہی اس میں کسی مارجن اکاؤنٹ

کی ضرورت ہوتی ہے جس سے بوقت ضرورت انوسٹریا بروکر کو نقصان سے بچایا جاسکے۔

(۶) پے اف رولز اور فنانشل خیاری:

خیاری شرعی مالی خیاری سے جن چیزوں میں مختلف ہے ان میں سے ایک چیز پے اف اور اس کے رولز ہیں جو کہ فنانشل خیاری کا خاصہ ہے کیونکہ پے اف یہ فنانشل خیاری کی وہ مجموعی قیمت ہوتی ہے جو آپشن خریدنے والا یعنی آپشن ہولڈر اس کے بیچنے والے یعنی آپشن رائیٹر کو ادا کرتا ہے یہ چیز فنانشل آپشنز کے ساتھ اس لئے خاص ہے کہ انہی کی خرید و فروخت کی جاتی ہے شرعی آپشنز کی کوئی خرید و فروخت نہیں ہوتی نیز اسی پے اف کے اپنے رولز ہیں جو حسب ذیل ہیں:

۱:- آپشنز کی ریگولر کنٹریکٹس کی صورت میں جب آپشن ایکس سائز ہو جائے تو اس وقت پے اف متعلقہ اثاثے کی موجودہ مالیت اور پہلے سے طے شدہ قیمت کے درمیان پائے جانے والے فرق کو کہا جاتا ہے۔

۲:- بسا اوقات پے اف کو ایکس سائز پرائس پرفیکٹڈ کرنے کی بجائے اثاثے کی ایکس سائز ڈیٹ والی قیمت اور آپشن کی مدت کے دوران پٹ آپشن کی صورت میں اس کی زیادہ سے زیادہ قیمت کے درمیان والے فرق کو اسی طرح کال آپشن کی صورت میں ایکس سائز ڈیٹ کو موجودہ قیمت کو آپشن کی مدت کے دوران کم ترین قیمت کے درمیان والے فرق کو کہا جاتا ہے۔

یعنی پٹ آپشن کی صورت میں مثلاً ایکس سائز ڈیٹ کو متعلقہ اثاثے کی قیمت ۳۰ ڈالر ہو اور مقررہ مدت کے دوران اسی اثاثے کی قیمت کسی وقت ۳۵ ڈالر ہو گئی ہو تو اب مقررہ تاریخ پر موجودہ قیمت اور آپشن کی دورانیے میں زیادہ سے زیادہ قیمت یعنی ۳۰ اور ۳۵ کے درمیان کا جو فرق ہے یعنی ۵ ڈالر یہ یہاں پر پے اف ہوتا ہے۔

جب کہ کال آپشن کی صورت میں مقررہ تاریخ کو مثلاً متعلقہ اثاثے کی قیمت ۳۰ ڈالر ہو اور اسی آپشن کے دورانیے میں کسی وقت یہ قیمت ۲۵ ڈالر کی کم ترین سطح پر آ گئی ہو تو اب مقررہ تاریخ پر ایکس سائز کرنے کی صورت میں ۳۰ اور ۲۵ کے درمیان کا جو فرق ہے یعنی ۵ ڈالر یہ پے اف ہوگا۔

۳:- کبھی کبھار آپشن ہولڈر ایک خاص فیگر متعین کر لیتا ہے کہ جو کہ کم ترین پے اف ہوتا ہے مثلاً یورپیٹین آپشن کی صورت میں کسی اثاثے کی طے شدہ قیمت ایکس سائز ڈیٹ کو ۱۰ ڈالر مقرر کی

گئی، پھر وہ آپشن کی مدت کے دوران کسی وقت ۱۳۰ ڈالر ہوگئی جس پر آپشن ہولڈر نے کہا کہ مقررہ تاریخ آنے پر کم ترین پے اف ۴۰ ڈالر ہوگا اب جب ایکسپائر ڈیٹ آگئی تو اگر متعلقہ اثاثے کی قیمت ۱۳۰ ڈالر سے بھی زیادہ ہوگئی ہو تب بھی آپشن ہولڈر کو صرف ۴۰ ڈالر ہی کا پے اف ملے گا۔

۴:- بسا اوقات یہ بھی ہوتا ہے کہ کسی اثاثے کی طے شدہ قیمت اور ایکسپائر ڈیٹ کو موجودہ قیمت میں پے اف کا تین یوں کیا جاتا ہے کہ اسی اثاثے کی مقررہ تاریخ تک جو اوسط قیمت ہو اس کا طے شدہ قیمت کے درمیان والے فرق کو پے اف مقرر کیا جاتا ہے اور یہ طریقہ عموماً ایشین آپشنز میں اختیار کیا جاتا ہے۔

۵:- کبھی یوں بھی کیا جاتا ہے کہ متعلقہ اثاثے کی آپشن کی مدت کے دوران قیمت کی کم ترین سطح اور زیادہ سے زیادہ مقدار کو کسی خاص عدد میں محصور کیا جاتا ہے کہ اگر کم ترین قیمت مثلاً ۵۰ ڈالر ہو جائے اور زیادہ سے زیادہ ۸۰ ڈالر ہو جائے تب پے اف مثلاً ۲۰ ڈالر یا ۳۰ ڈالر ہوگی اسی طریقے کو بیریز آپشن میں اختیار کیا جاتا ہے۔ ۶-

(۷) ریگولیٹری اتھارٹی

چونکہ خیار مالی ایک قابل تبادلہ یعنی ٹریڈ ایبل اثاثہ ہے اس لئے اس کو باقاعدہ منظم طریقے سے نگرانی کرنے والے ادارے اور اتھارٹیز ہوتی ہے اس لحاظ سے فنانشل آپشنز شرعی خیارات سے ممتاز ہیں وہ ریگولیٹری باڈیز بریجین کی اپنی ہوتی ہے عام طور پر آپشن مارکیٹ از خود کسی ریگولیٹری اتھارٹی کے تحت اپنا نظام چلانے کی رضامندی کا اظہار کرتا ہے، نیز اسی سی یعنی آپشن کلیرنگ کارپوریشن کی طرف سے ابھی تک کسی بڑے سیکنڈل یا ڈیفالٹ بننے کا انکشاف نہیں ہوا اس لئے اس مارکیٹ میں سرمایہ کار حضرات بڑی خود اعتمادی کے ساتھ اپنا سرمایہ لگانے میں کسی بھی قسم کی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے۔

سیکورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن کی ذمہ داری یہ ہوتی ہے کہ وہ فیڈرل لیول پرسٹاک ایکسچینج، کرنسز اور بانڈز سے متعلقہ آپشنز کو گولیٹ کرتا ہے جب کموڈٹی فیوچر ٹریڈنگ کمیشن آپشن آن فیوچر کو گولیٹ کرتا ہے۔ ۷-

حکم شرعی

خیار شرعی کو تو شرعی خیارات کے لئے ہی کہا جاتا ہے کہ اس کو شارع نے لوگوں کی آسانی کے لئے متعارف

کیا ہے اس کی مشروعیت اور ضرورت کی تفصیل اسی مقالے کے پہلے باب کی دوسری فصل میں بیان کی گئی ہے اس کی اقسام کی اپنی شرائط اور خاص طریقہ کار ہے جو اس پر شریعت مطہرہ کی روشنی میں عمل درآمد کے لئے ناگزیر ہیں ان میں سے معروف اور منتخب اقسام کی تفصیلات اسی مقالے کے دوسرے باب میں بیان کی گئی ہے جب کہ باقی کی ضروری اور متعلقہ اسات کتب فقہ میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

البتہ فنانشل آپشنز کا شرعی حکم یہاں بیان کرنا ضروری ہے، جن کی حقیقت اور ماہیت ان کی تعریفات کی ضمن میں تفصیل کے ساتھ بیان کی جا چکی ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ فنانشل آپشنز میں معقود علیہ یعنی میج ”خریدنے یا بیچنے کا حق“ ہوتا ہے ان آپشنز کے ساتھ منسلک (انڈر لائننگ) اثاثے آپشنز کنٹریکٹ میں معقود علیہ اور میج نہیں ہوتے، ایسے ہی اسی عقد میں بیچنے یا خریدنے کے حق کے بدلے میں جو قیمت ادا کی جاتی ہے اس کا متعلقہ (انڈر لائننگ) اثاثوں کی قیمت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

غرض یہ ہے کہ اس عقد کی بنیاد پر دو چیزیں سامنے آتی ہیں:

۱۔ اختیار جس میں عقد کے وقت ہی ایجاب اور قبول ہو جاتے ہیں، جس میں عقد کا مورد بیچنے یا خریدنے کا حق ہوتا ہے۔

۲۔ متعلقہ (انڈر لائننگ) اثاثوں کی خرید یا فروخت، جس میں صرف ایجاب (پیشکش) موجود ہوتا ہے مثلاً کال آپشن کی صورت میں آپشن بیچنے والے کی طرف سے خاص تاریخ تک متعین قیمت پر کسی اثاثے کی فروختگی (جو بسا اوقات آپشن بیچنے والے کی ملکیت میں موجود نہیں ہوتے) طے ہوتی ہے البتہ آپشن ہولڈر اسی تاریخ تک اگر فائدہ دیکھتا ہے تو انہی اثاثوں کو اسی آپشن بیچنے والے سے خریدتا ہے اور کبھی اپنے اس اختیار کو (جو درحقیقت اختیار قبول ہے) استعمال نہیں کرتا اور بسا اوقات آپشن ہولڈر اسی شرائط پر آگے کسی تیسرے بندے کے ہاتھ فروخت کرتا ہے ایسے ہی پٹ آپشن کی صورت میں آپشن بیچنے والا طے شدہ قیمت پر مقررہ تاریخ تک کسی اثاثے کو خریدنے کی پیشکش کرتا ہے جس کے نتیجے میں آپشن ہولڈر کو اسی تاریخ تک متعلقہ اثاثے اس کو بیچنے کا اختیار ہوتا ہے جو حقیقت میں اختیار قبول ہے جس کو آپشن ہولڈر اپنی چاہت کے مطابق کبھی استعمال کرتا ہے اور کبھی نہیں کرتا۔

اس کا حاصل درج ذیل تین چیزیں ہیں:

۱۔ اختیار کا حق میج اور معقود علیہ ہوتا ہے۔

۲۔ اختیار کا حق کسی تیسرے فریق کو فروخت کیا جاتا ہے۔

☆ جہاں مجاز کی کوئی صورت متعین ہو اس مقام پر نیت کی ضرورت نہیں ہوگی ☆

۳: آپشنز کے ساتھ منسلک اثاثے اور شیئرز جو بسا اوقات آپشن بیچنے والے کی ملکیت میں نہیں ہوتے وہ معقود علیہ یعنی بیع ہوتے ہیں۔

آپشنز اور عقد بیع میں معقود علیہ:

شریعت میں عقد بیع میں بیع اور معقود علیہ کا مال معقوم یا اس کے ساتھ منسلک مفید حق ہونا ضروری ہے جب کہ فنانشل آپشنز میں آپشن ہولڈر کو خریدنے یا بیچنے کا صرف حق بیجا جاتا ہے اور حقوق میں سے حق محض کی خرید و فروخت درست نہیں۔

بسا اوقات فنانشل خیارات کو بیع عربون پر قیاس کرتے ہوئے جائز سمجھا جاتا ہے اگر بذات خود اس کے جواز اور عدم جواز میں فقہاء کا اختلاف ہے، لیکن پھر بھی بیع عربون کی جواز پر قیاس کرتے ہوئے بھی خیارات مروجہ یعنی فنانشل خیارات اور بیع عربون میں فرق ہے وہ اس طور پر کہ بیع عربون میں معقود علیہ کوئی اثاثہ یعنی کوئی واقع قابل فروخت چیز ہوتی ہے جب کہ فنانشل خیارات میں معقود علیہ خریدنے یا بیچنے کا حق ہوتا ہے جو شریعت میں قابل فروخت چیز نہیں ایسے ہی بیع عربون میں بیع نامہ یعنی ایڈوانس ادائیگی یہ بیع کی قیمت کا حصہ ہوتا ہے۔ ۸۔ جب کہ عقد خیاری مالی میں خیاری قیمت اسی اثاثے کی قیمت کا حصہ نہیں ہوتا جس کی خریداری مستقبل میں متوقع ہوتی ہے لہذا فنانشل خیارات کی بیع کا جواز بیع عربون پر قیاس کرنا درست نہیں۔

فنانشل آپشنز کا کسی تیسرے فریق کو فروخت کرنا:

مذکورہ بالا وضاحت سے جب یہ بات سامنے آگئی کہ فنانشل کا بیچنا یہ خریدنے یا بیچنے کے حق کی ایجاب (پیشکش) ہوتی ہے اور اس کا قبول کرنا خیاری قبول کہلاتا ہے جس میں میراث جاری نہیں ہوتی ۹۔ یعنی یہ خیاری وارث کو بطور میراث منتقل نہیں ہوتا اس لئے کہ خیاری قبول یہ ایک ذاتی اور شخصی چیز ہے کیونکہ یہ عاقد کے ارادے اور چاہت کا نام ہے۔

اس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ جب خیاری قبول بطور میراث وارث کو منتقل نہیں ہوتا جو ایک غیر اختیاری معاملہ ہے تو اختیاری صورت میں (چاہے مقابلے میں عوض ہو یا نہ ہو) بطریق اولی منتقل نہیں ہوتا اس لئے فنانشل آپشنز کا کسی تیسرے فریق کو فروخت کرنا شرعی لحاظ سے درست نہیں۔

کال آپشن (خیار الطلب) اور عدم ملکیت کے باوجود اثنا عشر جات کی بیع یا پیشکش: کال آپشن کی صورت میں آپشن بیچنے والے کی ملکیت میں کبھی متعلقہ موجود نہیں ہوتے جن کی وہ پیشکش کرتا ہے اور کبھی موجود ہوتے ہیں البتہ اسی میدان کے ماہرین یہ کہتے ہیں کہ اکثر وغالب حالات میں متعلقہ اثنا عشر آپشن بیچنے والے کی ملکیت میں موجود نہیں ہوتے حالانکہ وہ اسی غیر موجود چیز کی بیع کی پیشکش کر رہا ہوتا ہے جو شریعت کی نظر میں درست نہیں چنانچہ آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

(ولاتبع مالیس عندک) ۱۰۔

ترجمہ: وہ چیز نہ بیچ جو تیرے پاس نہ ہو۔

اس حدیث کی روشنی میں غیر مملوک چیز کی بیع کرنا منع ہے لہذا آپشن کی عدم جواز کی جہاں اور وجوہات ہیں وہاں ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اس میں غیر مملوک چیز کی بیع ہوتی ہے جو ناجائز ہے۔

نتائج:

اس مقالے کی مختلفبحاث کے نتیجے میں مقالہ نگار نے جو نتائج اخذ کئے ہیں ان کا خلاصہ مندرجہ ذیل نکات کی شکل میں پیش کیا جا رہا ہے:

(۱) خیار عربی زبان کا لفظ ہے جس کی لغوی اعتبار سے زیادہ تر معروف معانی سات ہیں جن میں سے زیادہ تر منتخب کرنا اور چننا استعمال ہوتا ہے۔

(۲) خیار شرعی کے اصطلاحی معنی کی طرف مذاہب اربعہ میں سے احناف اور مالکیہ نے تعرض نہیں کیا جب کہ شوافع، حنابلہ اور وہ علماء جنہوں نے اپنی کتابوں کی تالیف میں مذاہب اربعہ میں سے کسی مخصوص مذہب کو نہیں اپنایا انہوں نے بھی خیار کا اصطلاحی معنی بیان کیا ہے ان سب تعریفات کا مفہوم ایک جیسا ہے کہ ”کسی بھی عاقد کے اپنی عقد کو برقرار رکھنے یا فسخ کرنے کا نام خیار ہے“۔

(۳) خیار شرعی کا تصور اسلام نے مقاصد شرعیہ میں سے حفظ مال کے لئے دیا ہے کیونکہ خیار کبھی جلب منفعت (خریدی جانی والی چیز کے بارے میں مشورہ کرنے اور اس کی کسی ماہر کے ذریعے جانچنے اور پرکھنے) کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور کبھی دفع مضرت (خریدنے یا بیچنے میں دھوکے سے بچنے یا معیوب چیز کے عقد کرنے کی وجہ سے اسی چیز کے ذمہ پر لازم ہونے سے بچنے) کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(۴) اختیار شرعی کی مختلف اعتبار سے تین بڑی تقسیمات ہیں:

۱۔ خیار کی اپنی ذات کے اعتبار سے تقسیم

۲۔ مقصد کے اعتبار سے خیار کی تقسیم

۳۔ موضوع کے اعتبار سے

(۵) مذکورہ بالا تین تقسیمات کی بناء پر خیار شرعی کی تیس (۳۰) اقسام بنتی ہیں۔

(۶) خیار شرط ایک ارادی خیار ہے جو عاقد کو مشروط کیے بغیر از خود ثابت نہیں ہوتا اسی خیار کی وجہ سے عقد صاحب خیار کے حق میں غیر لازم ہو جاتا ہے اور اس کی مشروعیت کا مقصد عاقد کو کسی چیز کے خریدنے یا بیچنے میں اپنے فائدے کی خاطر سوچ و فکر کا موقع دینا ہے نیز اس کی مشروعیت پر ائمہ اربعہ کا اتفاق ہے۔

(۷) خیار شرط کی مدت کے حوالے سے زیادہ راجح بات یہ ہے کہ یہ اشیاء کی نوعیت کے اعتبار سے عاقدین کی رضامندی سے مختلف ہو سکتی ہے۔

(۸) جن عقود میں خیار شرط جائز ہے اس حوالے سے احناف کا مذہب زیادہ وسعت پر مبنی ہے، بیع صرف میں خیار شرط کے عدم ثبوت پر ائمہ اربعہ کا اتفاق ہے، عقد سلم میں مختصر مدت کے لئے خیار شرط جائز ہے۔

(۹) خیار شرط کی مدت کے دوران چاہے خیار کسی ایک جانب کو ہو یا ہر ایک فریق کو ہو، بیع مشتری کی ملکیت میں آ جاتی ہے اور شمن بائع کی ملکیت بن جاتی ہے۔

(۱۰) خیار شرط کے زمانے میں بیع یا شمن میں ہونے والی بڑھوتری اور اضافے کا مستحق وہ عاقد ہوگا جو اسی دوران ممکنہ نقصان کا بھی ضامن سمجھا جاتا ہو۔

(۱۱) خیار شرط فریقین میں سے کسی ایک کی موت سے، عقد کو فسخ کر دینے سے، عقد کو برقرار رکھنے سے، مدت گزر جانے سے اور صاحب خیار کے مجنون یا بے ہوش ہونے سے ختم ہو جاتا ہے۔

(۱۲) کسی معاملے میں خیار رویت کے ثبوت کے لئے ضروری ہے کہ بیع ایسی چیز ہو جو مشتری نے پہلے دیکھی نہ ہو، ایسی چیز جو متعین کرنے سے متعین ہوتی ہوں اور ذوات الامثال سے نہ ہو، عقد بھی ایسا ہو جو فسخ قبول کرتا ہو، جب کہ مالک کیے کے ہاں دو اور بھی چیزیں ان کے ساتھ لازم ہیں کہ خیار رویت

صلب عقد میں مشروط ہو اور بیع کا وصف بیان نہ ہو اور ہو۔

☆ استعارہ کیا ہے؟ استعارہ کا لغوی معنی کوئی چیز بطور ادھار لینا ہے ☆

(۱۳) خیار رویت تمام ان چیزوں سے باطل ہوتا ہے جن سے خیار شرط باطل ہوتا ہے ان کے علاوہ خیار رویت بیع میں تصرف کرنے، اس کے جزوی یا کلی طور پر ہلاک ہونے سے اور اس میں اضافہ ہو جانے سے بھی باطل ہوتا ہے۔

(۱۴) ائمہ اربعہ کے نزدیک ہر وہ کسی جو تجارت اور ماہرین کی عرف میں کسی چیز کی قیمت میں نقصان کا باعث بنتی ہو تو عیب کے زمرے میں آتی ہے اور اس کی وجہ سے خیار عیب حاصل ہوتا ہے۔

(۱۵) خیار عیب کی بنیاد پر معیوب چیز واپس کرانے کی درج ذیل شرائط ہیں:

۱۔ مشتری کو پہلے سے اس عیب کا علم نہ ہو۔

۲۔ عیب مؤثر ہو۔

۳۔ بیع میں عیب کا حدوث بائع کی ضمان میں ہونے کی صورت میں لاحق ہوا ہو۔

۴۔ عیب سے براءت کی شرط نہ لگائی گئی ہو۔

(۱۶) درج ذیل صورتوں میں بیع کا معیوب ہونے کے باوجود واپس کرنا منع ہے:

۱۔ عیب پر مشتری کی رضامند ہو

۲۔ بیع مشتری کے قبضے میں آنے کے بعد متغیر ہوگئی ہو

۳۔ بیع مشتری کے قبضے میں ہلاک (ضائع) ہو جائے

۴۔ مشتری کے پاس بیع سے عیب کا ختم ہو جائے

۵۔ مشتری کو بیع میں موجود عیب کا اس کی ملکیت سے نکلنے کے بعد علم ہو جائے

(۱۷) کسی چیز میں غبن واقع ہو جانے کی وجہ سے خیار ملنے کا معیار یہ ہے کہ وہ غبن عرف میں غبن کثیر

کے زمرے میں آتی ہو یا متعلقہ شعبے کے ماہرین کی بتائی گئی قیمتوں کے اندر نہ آئے۔

(۱۸) غبن کی بنیاد پر ذخیرہ اندوزی، تدلیس پر مشتمل بیع، مطلق جلب کی صورت اور بیع نجش منع ہیں۔

(۱۹) درج ذیل امور سے خیار غبن ساقط ہوتا ہے:

۱۔ بیع کی ہلاکت سے

۲۔ بیع کے ضائع کرنے اور استہلاک سے

۳۔ غبن کا علم ہو جانے کے بعد بیع پر رضامندی سے

۴۔ بیع مشتری کے پاس معیوب ہو جانے سے

☆ صاحبین کے نزدیک حکم میں حقیقت کا نائب ہے ☆

۵۔ بیع میں مشتری کے پاس کوئی ایسا اضافہ ہو جانے سے جو اس کے ساتھ متصل بھی ہو اور اس کی اپنی ذات سے پیدا نہ ہو۔

(۲۰) فنانشل مارکیٹ میں مالی دستاویزات کا تبادلہ یا تجارت ہوتی ہے اور اس میں بنیادی طور پر لین دین اثاثوں کو سرمایے میں بدلنا، کم اخراجات پر زیادہ فائدے کا حصول، رسک تقسیم ہونا، اثاثہ جات کی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کی معلومات اور قیمتوں کا تعین یہ امور انجام پاتے ہیں۔

(۲۱) فنانشل مارکیٹ کی مختلف اعتبار سے چودہ مشہور اقسام ہیں۔

(۲۲) بانڈز، شیئرز، اجتماعی سرمایہ کاری کے معاہدات، متبادل سرمایہ کاریاں، ڈیرو ایٹیووز اور انشورنس یہ فنانشل مارکیٹ کی بڑی بڑی اور مشہور پراڈکٹس ہیں۔

(۲۳) ڈیرو ایٹیو ایک ایسا مالیاتی وسیلہ (دستاویز) ہے جو منسلک اثاثے کے نفع کی بنیاد پر منفعت پیش کرتا ہے، اس کی معروف اقسام فیوچرز، سویپس، فاورڈ ز اور آپشنز ہیں۔

(۲۴) وہ چیز جس کی بناء پر آپشن ہولڈر کو منسلک اثاثوں کا مستقبل کی متعین تاریخ پر یا اسی تاریخ تک پہلے سے طے شدہ قیمت پر خریدنے یا بیچنے کا حق ملتا ہے، آپشن کہلاتا ہے، اس کی مختلف اعتبار سے ۱۹ قسمیں ہیں مگر کال آپشن، پٹ آپشن اور وارنٹس زیادہ معروف ہیں۔

(۲۵) وہ عقد جس کی بنیاد پر آپشن ہولڈر کسی خاص اثاثے کو مقررہ تاریخ تک پہلے سے متعین قیمت پر خریدنے کا حقدار ٹھہرتا ہے، کال آپشن کہلاتا ہے۔

(۲۶) کال آپشن کی وہ قیمت جو آپشن کنٹریکٹ کی صورت میں متعلقہ اثاثے کی قیمت مقررہ مدت کے دوران بڑھ جانے سے بن جاتی ہے یعنی جب "آؤٹ آف دی منی" کی صورت ہوتی ہے تب متعلقہ اثاثے کی قیمت سے جو رقم سرپلس ہو جائے وہ آپشن کی ذاتی مالیت بن جاتی ہے جس کو فنانس کی اصطلاح میں انٹرنیزیک ویلیو/ذاتی قدر کہتے ہیں۔

(۲۷) آپشن کی ذاتی اور اصلی مالیت کی علاوہ وہ زمانی قدر جو "آؤٹ آف دی منی یا ایٹ دی منی" کی صورت میں بھی موجود ہوتی ہے یعنی وہ قدر جو اثاثے کی آپشن کنٹریکٹ کی بقیہ مدت کے دوران قیمت میں کمی یا زیادتی کی امید پر موجود رہتی ہے اس کو زمانی قدر (ٹائم ویلیو) کہتے ہیں۔

(۲۸) مارجن یہ نقد اور سیکیورٹی کی ایک خاص مالیت اور اکاؤنٹ کا نام ہے جس کا بروکر کے رسک کے لئے سرمایہ کار کے پاس موجود ہونا ضروری سمجھا جاتا ہے اور مارجن اکاؤنٹ یہ ایک مرتب نظام ہے

☆ امام اعظم کے نزدیک مجاز لفظ کے حق میں حقیقت کا نائب ہے ☆

جو فریقین کے مابین کاروباری معاملے کی مساوات کی کفایت کا ضامن ہوتا ہے۔

(۲۹) مارجن اکاؤنٹ کی ہر جگہ ضرورت نہیں ہوتی، بلکہ خاص صورتوں میں یہ سرمایہ کاروں کو درکار ہوتا ہے۔

(۳۰) آپشن کنٹریکٹ کی تکمیل یا اختتام کے درج ذیل ممکنہ طریقے ہیں:

(۳۱) آپشن کی مدت ختم ہونے تک آپشن ہولڈر اس پر عمل درآمد نہ کرے

(۳۲) آپشن ہولڈر نے جس مقصد کے لئے آپشن کو خریدا ہو وہ کام عمل میں لائے

(۳۳) آپشن ہولڈر اپنا خرید ہوا آپشن اس کے مقررہ تاریخ تک کی بقیہ مدت تک کے لئے کسی تیسرے فریق کو بیچ دے

(۳۴) آپشن ہولڈر جو گراس پریمیم آپشن رائیٹر کو ادا کرتا ہے اس کو پے اف کہتے ہیں۔

(۳۵) پٹ آپشن یہ کسی منسلک اثاثے (کی مقررہ تاریخ کو) پہلے سے طے شدہ قیمت پر فروخت کرنے کے حق کا نام ہے۔

(۳۶) پٹ آپشن کی وہ قیمت جو آپشن کنٹریکٹ کی صورت میں متعلقہ اثاثے کی قیمت مقررہ مدت کے کم ہو جانے سے بن جاتی ہے یعنی جب ”آؤٹ آف دی منی“ کی صورت ہوتی ہے تب متعلقہ اثاثے کی قیمت سے جو رقم سرپلس ہو جائے وہ آپشن کی ذاتی مالیت بن جاتی ہے جس کو فنانس کی اصطلاح میں ذاتی قدر (انٹریزیک ویلیو) کہتے ہیں۔

(۳۷) آپشنز کی چھ مشہور ٹریڈنگ سٹریٹجیز ہیں جن کو مختلف اوقات اور حالات میں استعمال کیا جاتا ہے۔

(۳۸) سٹریڈل بنیادی طور پر ایک دو لیبیلیٹی سٹریٹجی ہے، دو لیبیلیٹی کا مفہوم یہ ہے کہ وہ صورتیں جہاں آپشنز سے منسلک اثاثہ جات کی قیمتوں میں متوقع کمی یا زیادتی کے رجحان کی بنیاد پر آپشنز میں سرمایہ کاری کے لئے کوئی لائحہ عمل طے کیا جائے یا اس کو عمل میں لایا جائے۔

(۳۹) سٹریڈل ایک سٹریٹجی ہے جس میں کوئی انوسٹر کسی مخصوص سٹاک کے ساتھ جڑے ہوئے کال اور پٹ دونوں طرح کے آپشنز کو ایک ہی سٹرانگ پرائس اور ایک ہی ایکسپائری ڈیٹ کے ساتھ خریدتا ہے۔

(۴۰) وارانٹس کی کال اور پٹ آپشنز کے ساتھ بہت زیادہ مماثلت ہے (کیونکہ وارانٹ ایک ایسا

مالی دستاویز ہے جو اپنے مالک کو کال وارنٹ کی صورت میں کسی خاص اثاثے کو طے شدہ قیمت پر متعینہ تاریخ تک خریدنے اور پٹ وارنٹ کی صورت میں بیچنے کا حق دیتا ہے البتہ (وہ اس بات کا) پابند نہیں ہوتا۔

(۴۱) وارنٹ رائیٹر یعنی وارنٹ جاری کرنے والا اپنے پاس موجودہ اثاثوں کو رسک سے بچانے کے لئے جو وارنٹ جاری کرتا ہے اس کو عام طور پر ”کوڑڈ وارنٹ“ کہا جاتا ہے اور اس کی پانچ معروف اقسام ہیں۔

(۴۲) خیار شرعی اور فنانشل آپشن کے درمیان درج ذیل چیزوں میں مماثلت ہے:
۱- حق اور اختیار ہونے میں: خیار شرعی اور فنانشل خیار دونوں ایک خاص قسم کا حق ہے جس کی وجہ سے صاحب خیار کو متعلقہ اثاثے خریدنے اور چھوڑنے دونوں باتوں کا جواز ملتا ہے۔

۲- نام میں دونوں میں سے ہر ایک کو آپشن (خیار) کہا جاتا ہے۔

۳- عدم لزوم میں: خیار شرعی اور فنانشل خیار دونوں میں سے ہر ایک کا رکھنے والا عقد کا پابند نہیں ہوتا۔

۴- اثاثوں کے ساتھ متعلق ہونے میں: خیار شرعی کسی خاص چیز کو خریدتے وقت لیا جاتا ہے ایسے ہی فنانشل خیار بھی خاص قسم کے اثاثوں کے ساتھ متعلق ہوتا ہے۔

۵- وقت کی تعیین میں: خیار شرعی میں بھی ایک مخصوص وقت تک یہ خیار حاصل ہوتا ہے جیسے کہ خیار شرط میں تین دن ہے ایسے ہی فنانشل خیار بھی متعین وقت کے لئے ہوتا ہے۔

۶- ممکنہ طور پر مالی نقصان سے بچنے کا آلہ ہونے میں: خیار شرعی کی مشروعیت کا مقصد مالی نقصان سے بچانا ہے ایسے ہی خیار مالی بھی مالی نقصان سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔

۷- خیار شرط کے ساتھ پہلے سے مشروط کرنے میں: جیسے کہ خیار شرط کا پہلے سے مشروط کرنا ضروری ہے ایسے ہی فنانشل خیار بھی پہلے ہی سے مشروط کیا جاتا ہے۔

۸- فنانشل خیار کا خیار شرط کیساتھ انتہاء اور خاتمے کی اسباب میں: جیسے کہ خیار شرط کے لئے انتہاء اور خاتمے کی اپنی اسباب ہیں ایسے ہی فنانشل خیارات کی بھی انتہاء کی اپنی اسباب ہیں۔

(۴۳) فنانشل آپشن اور خیار شرعی کے مابین درج ذیل امور میں مغایرت ہے:

۱- نفس خیار کی خرید و فروخت میں: شریعت میں نفس خیار کی بیع جائز نہیں جب کہ موجودہ مالیاتی نظام میں رائج خیارات کی ذاتی طور پر بھی خرید و فروخت کی جاتی ہے۔

۲۔ ایسی عقود جن میں خیار درست ہو اور ایسی جن میں خیار درست نہ ہو: شریعت میں کچھ مخصوص اشیاء کی بیع ہونے کی صورت میں خیار رکھنے کی اجازت نہیں؛ جب کہ فنانشل خیار انہی صورتوں میں بھی جائز ہے۔

۳۔ ریگولیری اتھارٹی میں: شرعی خیار کے لئے شرعی اصولوں کے علاوہ کوئی اور اتھارٹی نہیں؛ جب کہ فنانشل خیارات کو چلانے کے لئے مخصوص ادارے ہیں۔

۴۔ پے اف رولز میں: شرعی خیارات کے لئے کوئی پے اف رولز نہیں ہیں؛ جب کہ فنانشل خیارات کے لئے اپنی مخصوص پے اف رولز ہیں۔

۵۔ مارجن اکاؤنٹ میں: خیار شرعی کے لئے کسی مارجن اکاؤنٹ کی ضرورت نہیں ہوتی؛ جب کہ فنانشل خیار کے لئے خاص صورتوں میں مارجن اکاؤنٹ کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

۶۔ ٹریڈنگ سٹریٹیجی میں: فنانشل خیارات کی اپنی ذاتی طور پر بھی بیع ہوتی ہے اس لئے اس کی اپنی کاروباری لائحہ عمل (ٹریڈنگ سٹریٹیجی) ہوتی ہے؛ جب کہ خیار شرعی میں اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۷۔ ذاتی قدر (انٹریزیک ویلیو) اور زمانی قدر (ٹائم ویلیو): چونکہ فنانشل خیارات کی ذاتی بیع ہوتی ہے اس لئے ان کی ذاتی اور زمانی قدر بھی پائی جاتی ہے؛ جب کہ خیار شرعی میں ایسا نہیں ہوتا۔

(۴۴) فنانشل خیار جو ایک حق محض ہے اس کی خرید و فروخت از روئے شرع ناجائز ہے؛ فنانشل خیار اپنی مدت کے دوران کسی تیسرے بندے کو فروخت کرنا بھی ناجائز ہے؛ کیونکہ یہ ایک ایسا حق ہے جو بطور میراث منتقل نہیں ہوتا؛ لہذا بطور بیع بطریق اولی منتقل نہیں ہوتا؛ ایسے ہی کال آپشن کی صورت میں منسلک اثاثے عموماً آپشن بیچنے والے کی ملکیت میں موجود نہیں ہوتے؛ لہذا غیر موجود کی بیع بھی شرعی لحاظ سے ممنوع ہے۔

سفارشات:

(۱) خیار شرعی کی اقسام میں سے خیار مجلس کی زیادہ اہمیت ہے اور اس کے استعمال کی جدید صورتیں بھی سامنے آئی ہیں جن پر تحقیق کے میدان میں کام کیا جاسکتا ہے اور اس کا فنانشل آپشنز کے ساتھ موازنہ کیا جاسکتا ہے۔

(۲) فنانشل آپشنز میں سے کال آپشن اور پٹ آپشن کے علاوہ اقسام کا خیار شرعی اور دیگر اسلامی اصول کے ساتھ موازنہ بھی ایک قابل تحقیق موضوع ہے۔

(۳) ایسے ہی آپشنز کی ٹریڈنگ سٹریٹیجیز میں سے سٹریڈل کے علاوہ باقی کا اسلامی اور فقہی قواعد کے ساتھ موازنہ کرنے کی بھی تحقیق درکار ہے۔

(۴) اس لئے شعبہ علوم اسلامیہ میں تحقیق کے خواہشمند حضرات اور شعبہ اسلامی مالیات اور معاشیات کے میدان میں کام کرنے والوں کے لئے اچھا موقع ہے کہ درج بالا تشنہ پہلوؤں پر کام کر کے ان کو اجاگر کر دے۔

(۵) فنانشل آپشن کی خرید و فروخت سے اگر محض قیمتوں کی باہمی فرق کے بنیاد پر نفع کا حصول مقصود ہو تو یہ از روئے شرع حرام اور ناجائز ہے کیونکہ یہ جوئے کے زمرے میں آتا ہے اور جو حرام ہے۔

(۶) لیکن اگر اس کی خرید و فروخت سے مقصود متعلقہ اثاثوں کی ملکیت ہو تو پھر اس کو شریعت کے مطابق یوں کیا جاسکتا ہے کہ سوچ و بچار کے طور پر بوقت ضرورت اختیار شرط سے کام لیا جاسکتا ہے ایسے ہی بیع عربوں کو بھی وقت ضرورت اختیار شرط کے بغیر بھی عمل میں لایا جاسکتا ہے لہذا فنانشل آپشنز کی خرید و فروخت کرنے والے ادارے اور کاروباری حضرات متبادل کے طور پر مذکورہ بالا صورتوں پر عمل کر سکتے ہیں۔

حواشی

- 1.Options,Futures and others Derivatives,page 190.191
- 2.Options made easy ,page 12.14
- 3.The economics of financial markets ,page 513
- 4.The economics of financial markets,page 513
- 5.Options,Futures and other derivatives,page 190.191
- 6.The economics of financial markets,page 447.448
7. options,futures and other derivatives,page 192

۸۔ نیل الاوطار ج ۵ ص ۱۷۲

۹۔ الفتاویٰ الہندیہ ج ۳ ص ۷

۱۰۔ ابوداؤد سلیمان بن الأشعث السجستانی (المتوفی: ۲۷۵ھ) 'سنن ابی داؤد ج ۳ ص ۲۸۳' المکتبۃ العصریہ

صدید۔ بیروت